بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتوی برائے اسلامی بینکاری "اعتماد" نیشنل بینک آف پاکستان

"اعتماد اسلامک بینکنگ، نیشنل بینک آف پاکستان" باقاعدہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے اسلامی بینکاری کے لئے منظور شدہ ادارہ ہے۔ بینک کے تمام عقود و معاملات کی شرعی نگرانی کے لئے باضابطہ طور پر ایک شریعہ بورڈ تشکیل دیا گیا ہے، جو جید علماء کرام پر مشتمل ہے اور انکی معاونت کے لئے ایک مکمل شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ موجود ہے۔

"اعتماد اسلامک بینکنگ" کو اپنے سرمایہ، حسابات اور نفع و نقصان کے لحاظ سے اس طرح الگ رکھا گیا ہے کہ "اعتماد اسلامک بینکنگ" کا نفع و نقصان سودی بنکاری سے کسی طرح متاثر نہیں ہے۔

نیز ہر قسم کی خدمات و سہولیات کے نافذ ہونے سے پہلے متعلقہ ڈپارٹمنٹ اس کا ایک مکمل دستور العمل (Manual) اور اس سے متعلق طریقہ کار (Procedure) مرتب کرتا ہے، جسے شریعہ بورڈ شریعت کے اصولوں کی روشنی میں مکمل جائزہ لینے کے بعد منظور کرتا ہے۔ معاملات نافذ العمل ہونے کے بعد شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ اور شریعہ آڈٹ ڈپارٹمنٹ اس کی جانچ کرتا رہتا ہے، تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ تمام معاملات شریعہ بورڈ کی جانب سے منظور کئے گئے طریقہ کار کے مطابق ہی نافذ العمل ہو رہے ہیں۔

"اعتماد اسلامک بینکنگ، نیشنل بینک آف پاکستان" اپنی خدمات و سہولیات (پروڈکٹس اینڈ سروسز) درج ذیل اسلامی طریقہ ہائے تمویل کے اصولوں کے مطابق فراہم کر رہا ہے۔

1۔ جاری کھاتہ (Current Account): اعتماد اسلامک بینکنگ" کے جاری کھاتہ میں جمع کرائی جانے والی رقم "قرض" کی بنیاد پر وصول کی جاتی ہے۔ یہ کھاتے دار (Account Holders) کسی قسم کے نفع و نقصان میں شریک نہیں ہوتے، نیز جس وقت یہ اپنی رقم کا مطالبہ کریں تو بینک پوری رقم بلا کسی اضافے اور نقصان کے ادا کرنے کا پابند ہوتا ہے۔

2۔ بچت کھاتہ (Saving Account): اس کھاتے (Account) میں جمع کرائی جانے والی رقم "مضاربت" کی بنیاد پر وصول کی جاتی ہے، جس میں بینک کی حیثیت "مضارب (Working Partner)" کی، جبکہ کھاتہ دار کی حیثیت "رب المال (Investor)" کی ہوتی ہے۔ بینک بحیثیت مضارب ان رقوم کو اسلامی طریقہ تمویل کے اصولوں پر مختلف کاروبار میں لگاتا ہے اور اس سے حاصل ہونے والا نفع بینک اور رب المال میں طے شدہ تناسب کے مطابق تقسیم کیا جاتا ہے۔

3۔ میعادی کھاتہ (Term deposit): اس کھاتے میں جمع کروائی جانے والی رقوم بھی اوپر ذکر کردہ اسلامی طریقہ تمویل یعنی "مضاربت" کے بنیاد پر وصول کی جاتی ہیں۔ بس فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں رقم ایک خاص مدت کے لئے جمع کروائی جاتی ہے۔

4۔ سرمایہ کاری (Financing): "اعتماد اسلامک بینکنگ" میں سرمایہ کی فراہمی کے لئے اسلامی طریقہ تمویل میں سے "اجارہ، مرابحہ، مساومہ، شرکتِ متناقصہ، سلم اور استصناع وغیرہ" کے مطابق کام کیا جارہا ہے۔

مذکورہ بالا امور کی روشنی میں شریعہ بورڈ یہ سمجھتا ہے کہ نیشنل بینک اعتماد اسلامک بینکنگ میں ڈپازٹ جمع کروانا اور اس پر نفع حاصل کرنا نیز، اس سے تمویلی سہولیات (Financing) حاصل کرنا شرعاً جائز ہے۔

ا۔ فی رد المحتار على الدر المختار ۴ /۱۷۱:

الْقَرْضِ (هُوَ) لُغَةً : مَا تُعْطِيهِ لِتَتَقَاضَاهُ , وَشَرْعًا : مَا تُعْطِيهِ مِنْ مِثْلِيٍّ لِتَتَقَاضَاهُ وَهُوَ أَخْصَرُ مِنْ قَوْلِهِ (عَقْدٌ مَخْصُوصٌ) أَيْ بِلَفْظِ الْقَرْضِ وَنَحْوِهِ (يَرِدُ عَلَى دَفْعِ مَالٍ) بِمَنْزِلَةِ الْجِنْسِ (مِثْلِيٍّ) خَرَجَ الْقِيَمِيُّ (لآخَرَ لِيَرُدَّ مِثْلَهُ) خَرَجَ نَحْوُ وَدِيعَةٍ وَهِبَةٍ .

۲۔ و فی المجلۃ الاحکام(۱۴۰۴):
الْمُضَارَبَةُ نَوْعُ شَرِكَةٍ عَلَى أَنْ يَكُونَ رَأْسُ الْمَالِ مِنْ طَرَفٍ وَالسَّعْيُ وَالْعَمَلُ مِنْ الطَّرَفِ الْآخَرِ , وَيُدْعَى صَاحِبُ الْمَالِ رَبَّ الْمَالِ وَالْعَامِلُ مُضَارِبًا

۳۔ و فی المبسوط للسرخسي ۷۴/۱۵:

اعْلَمْ أَنَّ الإِجَارَةَ عَقْدٌ عَلَى الْمَنْفَعَةِ بِعِوَضٍ هُوَ مَالٌ۔۔ وَجَوَازُ هَذَا الْعَقْدِ عُرِفَ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ) أَمَّا الْكِتَابُ فَقَوْلُهُ تَعَالَى { وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا } أَيْ فِي الْعَمَلِ بِأَجْرٍ۔۔ وَقَالَ صلى الله عليه وسلم { : أَعْطُوا الأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقَهُ } فَالأَمْرُ بِإِعْطَاءِ الأَجْرِ دَلِيلُ صِحَّةِ الْعَقْدِ۔

۴۔ وفی الموسوعۃ الفقہیہ تحت لفظ سلم:

ثَبَتَتْ مَشْرُوعِيَّةُ عَقْدِ السَّلَمِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالإِجْمَاعِ . أَمَّا الْكِتَابُ : فَقَوْلُهُ تَعَالَى : { يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ } قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - : " أَشْهَدُ أَنَّ السَّلَفَ الْمَضْمُونَ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَدْ أَحَلَّهُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَأَذِنَ فِيهِ ، ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ۔ وَأَمَّا السُّنَّةُ :فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : مَنْ أَسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ "

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم بالصواب

مفتی محمد عمران
ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر

مفتی سجاد اشرف عثمانی
شریعہ بورڈ ممبر

مفتی محمد احمد خان
شریعہ بورڈ ممبر

مفتی ڈاکٹر خلیل اعظمی
شریعہ بورڈ ممبر

مفتی احسان وقار احمد